Hazrat Imam Hussain Noha Lyrics

داع حسن
وائے جری
پشت پناہی کو نبی
سر پہ خداوند جلی
سر پہ خداوند جلی سینہ سے پر زہرا علی
میرے مولا کو میسر ہیں خزانہ کیسا
ان کا رتبہ ہے اماموں میں شاہانہ کیسا
کیسے کیسے ہیں نصیبوں میں اجالے ان کے
میرے آقا کو
میرے آقا کو ملا ہے یہ گھرانہ کیسا
مرحبا مرحبا مصطفیٰ کی بات میں
با خدا با خدا ساری کائنات میں
گونج رہا ہے بس ایک نام
حضرت امام حسین علیہ السلام
لاکھوں درود آپ پہ لاکھوں سلام
حضرت امام حسین علیہ السلام

اللہ نے کیا خوب سنوارا ہے
سرکار کے آنگن میں اتارا ہے
ہر قوم کی آنکھوں کا ستارا ہے
حضرت امام حسین علیہ السلام

زندہ ہے حسین اس کا ہے کردار بھی زندہ
کردار جو زندہ ہے تو معیار بھی زندہ
معیار جو زندہ ہے تو افکار بھی زندہ
افکار جو زندہ تو عزادار بھی زندہ
ابتدا ابتدا مصطفیٰ کے دوش پر
انتہا انتہا نیزے پہ بلند سر
گونج رہا ہے بس ایک نام
حضرت امام حسین علیہ السلام

حضرت امام حسین علیہ السلام
قدم قدم نگر نگر یا حسین
دلم دلم نظر نظر یا حسین
صداقتوں کی راہ گزر یا حسین
کہو کہو با چشم در یا حسین
یا حسین یا حسین یا حسین

تاریخ میں اس جیسا نہ انسان ملے گا
ایسا نہ کوئی عاشق رحمان ملے گا
نہ ایسا کوئی شاہ شہیدان ملے گا

نہ ایسا کوئی صبر کا سلطان ملے گا
لا الہ لا الہ لا الہ کا پاسباں
دیں پناہ دیں پناہ مصطفیٰ کا ترجمہ
گونج رہا ہے بس ایک نام
حضرت امام حسین علیہ السلام
اللہ نے کیا خوب سنوارا ہے
سرکار کے آنگن میں اتارا ہے
ہر قوم کی آنکھوں کا ستارا ہے
حضرت امام حسین علیہ السلام

ہر دل میں غم سید ابرار ملے گا
ہر دور میں مظلوم کا غمخوار ملے گا
ہر قوم میں شبیر کا زوار ملے گا
ہر ملک میں مولا کا عزادار ملے گا
ہر جگہ ہر جگہ مؤمنوں کے دھرمیاں
ہے صدا ہے صدا دھڑکنوں کے دھرمیاں
گونج رہا ہے بس ایک نام
حضرت امام حسین علیہ السلام
قدم قدم نگر نگر یا حسین
دلم دلم نظر نظر یا حسین
صداقتوں کی راہ گزر یا حسین
کہو کہو با چشم در یا حسین
یا حسین یا حسین یا حسین

ہاتھوں میں علم تھامے وہ آتا ہے عزادار
ہاں مجلس و ماتم میں ہی رہتا ہے عزادار
ماں باپ حسینی ہوں تو بنتا ہے عزادار
مولا یہ تمہارا ہے تمہارا ہے عزادار
سلسلہ سلسلہ یہ عزا کا سلسلہ
رابطہ رابطہ کربلا سے رابطہ
گونج رہا ہے بس ایک نام
حضرت امام حسین علیہ السلام
اللہ نے کیا خوب سنوارا ہے
سرکار کے آنگن میں اتارا ہے
ہر قوم کی آنکھوں کا ستارا ہے
حضرت امام حسین علیہ السلام

شبیر کا دل دیکھے ذرا دیکھے زمانہ
واللہ کہا تھا جو وہی کر کے دکھایا
خوشنودی خالق میں بھرے گھر کو لٹایا
نیزے پہ بھی آیا تو اسی شان سے آیا

بادشاہ بادشاہ ہے دلوں کا بادشاہ
چھا گیا چھا گیا دو جہاں پہ چھا گیا
گونج رہا ہے بس ایک نام
حضرت امام حسین علیہ السلام
قدم قدم نگر نگر یا حسین
دلم دلم نظر نظر یا حسین
صداقتوں کی راہ گزر یا حسین
کہو کہو با چشم در یا حسین
یا حسین یا حسین یا حسین

کس شان سے مقتل میں قدم رکھتا ہے شبیر
کب جانے کی پرواہ کیا کرتا ہے شبیر
ڈرتا ہے نہ جھکتا ہے نہ گھبراتا ہے شبیر
لاکھ ہوں مخالف میں تو سوچ کہتا ہے شبیر
حوصلہ حوصلہ شاہدیں کا حوصلہ
سن صدا سن صدا دو جہاں کی ہے صدا
گونج رہا ہے بس ایک نام
حضرت امام حسین علیہ السلام
اللہ نے کیا خوب سنوارا ہے
سرکار کے آنگن میں اتارا ہے
ہر قوم کی آنکھوں کا ستارا ہے
حضرت امام حسین علیہ السلام

آؤ کریں ہم شاہ ابرار کا ماتم
اسلام کے محسن کا مددگار کا ماتم
اصغر علی اکبر کا اور انصار کا ماتم
زینب کا سکینہ کا علمدار کا ماتم
بے خطا بے خطا ہے غریب سیدہ
ہے بقا ہے بقا تیرا غم جگہ جگہ
گونج رہا ہے بس ایک نام
حضرت امام حسین علیہ السلام
داع حسن
وائے جری
پشت پناہی کو نبی
سر پہ خداوند جلی
سینہ سے پر زہرا علی
حضرت امام حسین علیہ السلام
حضرت امام حسین حسین
ہائے شاہ مشرقین اے دل زہرا کے چین
یا میرے مولا حسین
حضرت امام حسین حسین

عالی مقام حسین حسین
تم پہ سلام حسین حسین
حضرت امام حسین حسین
ہائے شاہ کربلا آپ کا گھر لٹ گیا
حضرت امام حسین حسین
شاہ زمن حسین حسین
زخمی بدن حسین حسین
تشنہ دہن حسین حسین
حضرت امام حسین حسین
حسین حسین